السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پتوکی سے عبدالباری ذوق لکھتے ہیں کہ ہمارے شہر کی ایک مسجد میں ہر اذان کے بعد باآواز بلند سپیکر میں درود ابراہیمی پڑھا جاتا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبادات کے متعلق محدثین کا اصول ہے کہ جس مقدار اور معیار سے ہم تک پہنچی ہیں انہیں اسی مقدار اور معیار میں ادا کرنا ضروری ہے ۔ اگر ہم اس کی مقدار میں اضافہ کریں یا اس کے اوصاف ومعیار میں تبدیلی کریں تو اسے بدعت کہا جاتا ہے ۔ اسی کا نام شریعت سازی ہے ،جسے اسلام نے انتہائی بری نظر سے دیکھا ہے ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ چند لوگ اجتماعی طور پر مسجد میں تسبیح وتہلیل کر رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے نفرت کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفن بوسیدہ نہیں ہوا، تم نے ابھی سے یہ گمراہی کا دروازہ کھول دیا ہے ۔ (دارمی)

حالانکہ تسبیح وتہلیل کرنا بہترین عبادت ہے ۔ لیکن اس کے معیار کو بدل دینے سے وہ عبادت کی بجائے بدعت شمار ہونے لگی ، لہذا عبادات کے متعلق بندہ مومن کو بہت حساس رہنا چاہیے ، صورت مسئولہ میں اذان کے بعد درود پڑھنا مستحب ہے ۔ اور اس کی بہت فضیلت ہے لیکن اسے فریق مخالف کے توڑ کے لئے سپیکر پر باآواز بلند پڑھنا درست نہیں ہے ۔ ویسے لوگوں کی ذہن سازی کرتے رہنا چاہیے لیکن عملاً ایسا کام شروع کردینا جس کا قرون اولیٰ میں ثبوت نہیں اس سے اجتناب کرنا چاہیے ، ہاں اذان باآواز بلند کہنا مشروع ہے ۔ اس کے لئے سپیکر کا استعمال بھی مباح ہے ۔ لیکن اس کے بعد درود یا دعا بھی سپیکر پر باآواز بلند پڑھنا تاکہ لوگوں کو صحیح درود اور دعا مسنون کی تبلیغ کی جائے درست نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:90